© rasailojaraid.com

ہے ۔ ادارہ مولانا نصیب علی شاہ صاحب اور مولانا قاری محمد عبداللہ صاحب کو اس کامیاب کانفرنس کے انعقاد اور ان مقالات اور تحقیقات کو کتابی شکل میں امت کے سامنے پیش کرنے پر ہدیہ تبریک پیش کرتا ہے اور ہمیں امید ہے کہ حضرت شاہ صاحب اور حضرت مولانا قاری محمد عبداللہ صاحب جوکہ دونوں دارالعلوم حقانیہ کے فضلاء اور ماہنامہ "الحق" کے پرانے قارئین ومعاونین ہیں۔ اس سلسلہ کو جاری وساری رکھتے ہوئے اس طرح کی مجلسیں منعقد کراکر امت کی رہنمائی کا فریضہ انجام دیتے رہیں گے ۔کتاب کی طباعت انتہائی دیدہ زیب ،ٹائٹل جاذب نظراور کاغذ اعلیٰ استعمال کیا گیا ہے ۔ اس لئے معنوی خوبصورتی کے ساتھ ساتھ ظاہری جاذبیت نے بھی اس مجموعہ کو مزید پروقار بنایا ہے۔ (م ا ف)

%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%%

نام کتاب :- انوار معرفت

مکاتیب :- مولانا قاضی زاہدالحسینیؒ صاحب قدس سرہ

مرتب :- مولانا قاری محمد سلیمان صاحب حقانی

ناشر :- مکتبہ عثمانیہ ٹیکسلا

صفحات :- ۱۳۶ قیمت :- ۲۰/- روپے

اہل اللہ اصحاب علم اور ارباب کمال کے خطوط اور مکاتیب انتہائی اہمیت کی حامل ہوتے ہیں اس سے انسان اپنی شخصیت کے سنوارنے میں کافی مدد حاصل کرسکتا ہے ۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں مکاتیب کی حفاظت کا خیال رکھا گیا ۔قرآن پاک میں ہمیں حضرت سلیمان علیہ السلام کے مکتوب کا تذکرہ ملتا ہے ۔ اسی طرح حضوراکرمؐ کے مکتوبات ہیں جو کہ انہوں نے مختلف اوقات میں مختلف شاہان اور دوسرے لوگوں کے نام ارسال فرمائے ۔ حضرت مجددالف ثانیؒ کے مکتوبات جوکہ مکتوبات امام ربانی کے نام سے مشہور ہیں ۔ علوم ومعارف کا ایک بیش بہا خزنیہ ہے ۔ خطوط غالب کی اہمیت سے کون انکار کرسکتا ہے ۔ مولانا آزاد کی غبارخاطر ایک لازوال ادبی شہپارہ ہے ۔ اسی طرح اقبال اور مولانا جوہر کے مکاتیب ۔بحرحال بیسیوں ایسی مثالیں ہیں

© rasailojaraid.com